مجوزہ خاکہ برائے تحقیقی مقالہ پی ایچ۔ ڈی

# ” اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ: ایک تدریجی جائزہ“

# **“Urdu Zaban Ki Tarweej-O-Ishaa’at Mein Ghair Adabi Nigarishat Ka Hissa: Ek Tadreeji Jaiza”**


پیش کردہ

انصاری عبدالجبار سعید احمد

(ریسرچ اسکالر)

زیرنگرانی

ڈاکٹر محمد رضوان علی

ایسوسیٹ پروفیسر و صدر یونیورسٹی شعبہ اردو

رانچی یونیورسٹی،رانچی

شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی ، رانچی (۸۳۴۰۰۸) ۔جھارکھنڈ(انڈیا)


برائے سال ۲۰۲۴۔۲۵ء

# اردوزبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ:ایک تدریجی جائزہ

STATE OF THE ART

جب بھی کسی زبان کے نام کو ادب کے اضافے کے ساتھ لکھا یا پڑھا جاتا ہے مثلاً اردو ادب، ہندی ساہتیہ ،انگلش لٹریچر وغیرہ تو ذہن میں خود بخوداس زبان کی شعر و شاعری، افسانے ،ناول اور ان کی تنقید جیسی تحریروں کا گزر ہوتا ہے۔ادب کسی بھی زبان کا تحریری سرمایہ ہوتا ہے جنھیں ادبی نگارشات بھی کہا جاتا ہے۔لیکن کسی بھی زبان کی ہر تحریر ادبی نگارشات کے زمرے میں نہیں آتی ،اس لئےان باقی ماندہ تحریروں کو ہم غیر ادبی نگارشات کہتے ہیں۔ادبی اور غیر ادبی نگارشات میں کچھ نمایاں فرق ہوتے ہیں جیسے:

- ⇐ غیر ادبی نگارشات میں کسی امر کا اظہار برملا کیا جاتا ہے ،جبکہ ادبی نگارشات میں فنی محاسن کا بطور خاص خیال رکھا جاتا ہے۔
- ⇐ غیر ادبی نگارشات میں اسلوب نگارش سپاٹ اور رواں دواں ہوتا ہے، اس کے بر عکس ادبی نگارشات میں اسلوب نگارش مخصوص اور منفرد ہوتا ہے۔
- ⇐ ادبی نگارشات کا دلچسپ ہونا لازمی ہے،اسی لیے شعر و شاعری،افسانہ، ناول اور دیگر تمام افسانوی و غیر افسانوی ادبی نگارشات میں دلچسپی کاسامان موجود ہوتا ہے۔وہیں غیر ادبی نگارشات میں دلچسپی کا ہونا قطعاً ضروری نہیں۔
- ⇐ غیر ادبی نگارشات کسی مخصوص ہیئت کی پابند نہیں ہوتی ہیں ،جبکہ ادبی نگارشات کے لئے ہیئت کی پابندی ضروری ہے۔
- ⇐ ادبی نگارشات کا خاص وصف تخیل نگاری ہے،جبکہ غیر ادبی نگارشات کی بنیاد ٹھوس حقائق پر ہوتی ہے۔
- ⇐ ادبی نگارشات میں جذبات اور احساسات کی ترجمانی فنی اہمیت رکھتی ہے۔جبکہ غیر ادبی نگارشات جذبات و احساسات سے خالی ہوتی ہیں۔
- ⇐ ادبی نگارشات چونکہ فنون لطیفہ سے تعلق رکھتی ہیں اس لئے ان کا اولین مقصد مسرت بخشی اور حسن آفرینی ہے، جبکہ غیر ادبی نگارشات میں معلومات کی ترسیل واحد مقصد ہوتا ہے۔

درج بالا نکات سےادبی اور غیر ادبی نگارشات کا فرق واضح ہوجانے کہ ساتھ ہی ان نکات کی مدد سے اس بات کا بھی اندازاہ لگایا جاسکتا ہے کہ اردو زبان کے تحریری سرمائے میں غیر ادبی نگارشات بھی بڑے پیمانے پر موجود ہیں۔ جو کہ مذہبی ، سائنسی اورسماجی علوم کے علاوہ دیگر موضوعات پر محیط ہیں۔جن کا اردو کی ترویج و اشاعت میں کافی اہم کردار رہا ہے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ ان نگارشات کو اور ان کی افادیت کو یکسر نظر انداز کیا جاتا

رہا ہے۔ کیونکہ اردو میں اردو کی ترویج و اشاعت کے حوالے سے جتنی بھی تحقیقات ہوتی ہیں ان میں عموماً صرف اور صرف ادبی نگارشات سے بحث کی جاتی ہے۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ " اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ: ایک تدریجی جائزہ "کے موضوع سے اس پر تحقیقی انداز میں کام پیش کیا جائے تا کہ غیر ادبی نگارشات کی اہمیت اور افادیت کو سمجھ کر اسے مزید سود مند بنایا جا سکے۔

## PROBLEM TO BE INVESTIGATION

مجوزہ تحقیق کی رو سے حسب ذیل امور و مسائل سوالات کی شکل میں وقوع پذیر ہوتے ہیں ۔

- ⇐ ادبی اور غیر ادبی نگارشات کیا ہیں ،اور دونوں ایک دوسرے سے کس طرح مختلف ہیں ؟
- ⇐ اردو زبان کی ارتقاء او ر نشو نما میں غیر ادبی نگارشات کا کیا اور کتنا رول رہا ہے؟
- ⇐ اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات ،ادبی نگارشات کے تناظر میں کس قدر موثر ہیں؟
- ⇐ غیر ادبی نگارشات کو کس طرح اردو کی ترویج و اشاعت میں مزید کارآمد بنایا جا سکتا ہے؟

## OBJECTIVES OF THE INVESTIGATION AND MOTIVATION

یوں تو اس تحقیق کا بنیادی مقصد اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کے کردار کی توضیح کرنا ہے جو کہ اس کے موضوع سے ظاہر ہے۔البتہ یہ تحقیقی کام بنیادی مقصد کے علاوہ بہت سے اہم مقاصد کا حامل ہے جس میں بے شمار ترغیبی عناصر پوشیدہ ہیں۔ جیسے:

- ⇐ اردو زبان کے تحقیقی مطالعوں میں نئے نہج پر تحقیق و مطالعے کی ترغیب دینا۔
- ⇐ اردو کا بطور ادب اور اس کے متعلقات کی بجائے بطور زبان بتدریج تحقیقاتی مطالعے اور مشاہدے کی بنیاد پر نتائج اخذ کرتے ہوئے کسی نتیجہ خیز نکتے پر پہنچنے کی کوشش کرنا ۔
- ⇐ اردو دان طبقے میں ادبی فن پاروں کے بالمقابل غیر ادبی نگارشات کی اہمیت و افادیت اردو کی ترویج و اشاعت کے حوالے سے واضح کرتے ہوئے عصر حاضر میں اس کے مفادات میں اضافے کی صورت پیدا کرنا۔
- ⇐ ارود زبان کا چلن ادب کے علاوہ دوسرے تمام علوم قدیم و جدید (دینی و عصری) اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں حتی الامکان یقینی بنانا۔
- ⇐ اردو اسکالرز کے لئے تحقیق کے میدان میں وسعت فراہم کرنا ، اور اردو کی غیر ادبی نگارشات کو نئے زاویہ نگاہ سے دیکھنے اور دکھانے کی کوشش کرنا۔

⇐

## HYPOTHESIS

تاریخی شواہد موجود ہیں کہ جب جب کسی مقبول و معروف زبان کو ادب کی حد تک محدود کردیا گیا ہےباوجود ادب عالیہ کی تخلیق کے اس زبان کی نشو و نما نا قابل یقین حد تک رک سی گئی ہے حتیٰ کہ زبان نے خود کو مخصوص طبقے تک محدود کرلیا ہے یا پھراکثر ناپید ہو گئی ہے۔اس لئے لازم ہے کہ کسی زبان کو زندہ جاوید رکھنے کے لئے اور اس کی ترویج و اشاعت کےلئے زبان کی غیر ادبی اہمیت کو تسلیم کیا جائے اور زبان کا تعلق کسی بھی طبقہ ہائے عام و خاص سے منقطع نا ہونے دیا جائے۔ اس مسلمہ اصول کی رو سے اردوزبان کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اردو کی غیر ادبی نگارشات کا بتدریج مطالعہ کرکے اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں ان کی اہمیت و افادیت کو واضح کیا جائے۔اور کوشش کی جائے کہ اردو کا رشتہ نا صرف مخصوص طبقہ اور ان کی محدود سوچ تک باقی رہے بلکہ عوام سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے۔

## RESEARCH DESIGN AND METHODOLOGY

مجوزہ تحقیقی کام متعینہ مدت میں منصوبہ بندی کے تحت درج ذیل طریقہ ہائے تحقیق کو اپنا کر تکمیلی مراحل تک پہنچایا جائے گا ۔

تحقیق کی ابتداء مواد اور مصادر کی جمع آوری سے کی جائے گی۔ مواد کی تلاش و حصو ل کی خاطردرکار کتابوں کی فہرست تیار کی جائے گی،مواد کی صحت اور اس کی اسناد کا خصوصی خیال رکھا جائے گا۔ ساتھ ہی جدید ذرائع کو استعمال میں لاتے ہوئے انٹرنیٹ سے بھی مدد لی جائے گی۔ چونکہ اس تحقیقی کام کی نوعیت اردو میں ہونے والےروایتی کاموں سےکافی مختلف ہے اسی لئےدورانِ تحقیق تجزیاتی،تاریخی و دستاویزی اوربیانیہ طریقۂ تحقیق کےاستعمال کے علاوہ سروے کا طریقہ اپنا کر نمونہ بندی (Sampling) بھی کی جائے گی۔

## SIGNIFICANCE OF THE STUDY

اردو زبان کے تحریری سرمائے کا ایک بہت بڑا حصہ غیر ادبی نگارشات پرمشتمل ہے۔جو کہ مذہبی ، سائنسی اورسماجی علوم کے علاوہ دیگر موضوعات پر محیط ہے۔جن کا اردو کی ترویج و اشاعت میں کافی اہم کردار رہا ہےمگر افسوس کی بات ہے کہ ان نگارشات کو اور ان کی افادیت کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ " اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ: ایک تدریجی جائزہ"کے موضوع سے اس پر تحقیقی انداز میں کام پیش کیا جائے تا کہ اس جانب اردو دان طبقے کی توجہ مبذول ہو سکے۔

## ITS RELEVANCE TO THE NEEDS OF THE SOCITEY

زبان اور سماج کے درمیان ایک اٹوٹ رشتہ ہے یہاں تک کہ زبان کے بغیر سماج کا تصور ناگزیر ہے۔تاہم ادب اور سماج کے درمیان بھی کافی گہرا تعلق ہے،جس کی وضاحت میں بیشتر تحقیقی مباحث موجود ہیں۔لیکن کیا غیر ادبی نگارشات کا بھی سماج سے کوئی ربط ہے؟کیا سماج کو غیر ادبی نگارشات کی کسی درجہ میں ضرورت ہے؟کیا سماج کے تناظر میں غیر ادبی نگارشات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے؟ ان تمام سوالوں کا جواب ہاں ہے۔کیونکہ غیر ادبی نگارشات کا براہ راست تعلق سماج سے ہی ہے،مذہبی، سماجی اور سائنسی علوم میں غیر ادبی نگارشات کا خاص رول ہے۔اور اس رول کی ضرورت اس وقت تک رہے گی جب تک یہ تمام علوم باقی رہیں گے۔سماج کے تناظر میں غیر ادبی نگارشات کا جائزہ لینا نا صرف ضروری ہے بلکہ لازمی ہے ۔ ہماری تحقیق"اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ ایک تدریجی جائزہ"میں غیر ادبی نگارشات کے پس منظر میں اردو زبان کی ترویج و اشاعت کا جائزہ لیتے ہوئے یہی کوشش کی جائے گی کہ سماجی ضروریات کے پیش نظر غیر ادبی نگارشات کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مند بنایا جا سکے۔

## CONTRIBUTION TO KNOWLEDGE

اردو زبان کی ترویج و اشاعت کےحوالے سے جو کچھ بھی تحقیقی ، علمی اور عملی مباحث ہوتے ہیں ان میں اکثر اردو کی ادبی شناخت کو ہی زیر بحث لایا جاتا ہے اور ادبی سرمائے (نگارشات)کو ہی جواز مانا جاتا ہے۔جبکہ مشاہدے سے معلوم ہوتا ہے کہ اردو کی ترویج و اشاعت میں اردو کے ارتقائی عہد سے ہی غیر ادبی نگارشات کا بھی کافی اہم کردار رہا ہے۔صوفیائے کرام کے ملفوظات سے لے کر سائنس اور ٹیکنا لوجی کے موضوعات پر لکھی ہوئی اردو زبان میں تحریرات کی اہمیت و افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔یہ تحقیق اس ضمن میں نقش اول کی مانند ہو گی جس سے نت نئی معلومات کا اضافہ ہو گا۔

## TENTATIVE CHAPTER SCHEME

اس تحقیقی مقالے کو توضیحی مقاصد کے پیش نظر اور طریقہ کار کی بنیاد پر درج ذیل مجوزہ ابواب میں ترتیب دیا جائے گا۔

۱. باب اول: ادبی اور غیر ادبی نگارشات
۲. باب دوم : غیر ادبی نگارشات کے منابع
۳. باب سوم: اردو کے ارتقاء میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ
۴. باب چہارم: عہد سلاطین میں غیر ادبی نگارشات

۵. باب پنجم : برطانوی دور حکومت میں غیر ادبی نگارشات

٦. باب ششم : سائنٹفک سوسائٹی کا قیام، مغربی علوم اور غیر ادبی نگارشات

۷. باب ہفتم: سلطنت آصفیہ حیدرآباد کے دور حکومت میں غیرادبی نگارشات

۸. باب ہشتم: آزادی کے بعد غیر ادبی نگارشات

۹. باب نہم: عصر حاضر میں غیر ادبی نگارشات

۱۰. باب دہم: محاکمہ

۱۱. کتابیات : ماخذات

انڈیکس

## TOOLS TO BE USED IN THE COLLECTION OF DATA

اس تحقیق کے دوران مواد و مصادرکے حصول کے لئے مواد و مصادر کی نوعیت کے اعتبار سے مندر جہ ذیل مختلف وسائل وذرائع کا استعمال کیا جائے گا ۔

⇐ لائبریری،کتب،رسائل و جرائد
⇐ خصوصی ملاقات،انٹریوز
⇐ آن لائن ڈاٹا کلیکشن،انٹرنیٹ
⇐ سروے، نمونہ بندی(Sampling)
⇐ سوالنامہ(Questionnaires)
⇐ دستاویزی مصادر(Archival data)
⇐ rekhta.com

## FUTURE WORK

کسی بھی موضوع پر کیا گیا تحقیقی کام حرف آخر نہیں ہوتا ہے۔ تحقیق کے معاملے میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنے کی گنجائش باقی رہتی ہے ۔ اسی طرح اس موضوع پر بھی آگے مزید تحقیقی کام کئے جا سکتے ہیں ،بلکہ یہ تحقیقی کام اردو تحقیق میں نئی سمت کی طرف ایک نہایت بلیغ اشارہ ثابت ہوگا جس سے اس موضوع پر اور اس سے متعلق موضوعات پر تحقیق کے لئے بے شمار راہیں کھلیں گی۔

# BIBLIOGRAPHY


| | | |
|---|---|---|
| ارباب نثر اردو | سید محمد قادری | نعمانی پریس دہلی ۱۹۷۷ |
| اردو کے علمی ترقی میں سر سید اور ان کے رفقاء کار کا حصہ | اے ایچ کوثر | مشہور پریس ،کراچی ۱۹۸۴ |
| اردو اسالیب نثر تاریخ و تجزیہ | امیر اللہ خاں شاہین | ۱۹۷۷ء |
| اردو بحثیت زریعہءتعلیم | عبدالرشید ارشد | ۱۹۸۸ء |
| اردو بحثیت زریعہءتعلیم سائنس | مولوی عبدالحق | انجمن ترقی اردو پاکستان ۱۹۵۱ |
| اردو زبان میں علمی اصطلاحات کا مسئلہ | مولوی عبد الحق | انجمن ترقی اردو پاکستان ۱۹۶۹ |
| اردو کا ابتدائی زمانہ | شمس الرحمٰن فاروقی | آج کی کتابیں ،کراچی ۲۰۰۹ |
| اردو کے ابتدائی نشو نما میں صوفیائے کرام کا کام | مولوی عبد الحق | انجمن ترقی اردو پاکستان ۱۹۸۶ |
| اردو میں علمی نثر | منور حسین | ۲۰۱۵ء |
| اردو نثر کا ارتقاء | عابدہ بیگم | ۱۹۸۸ء |
| اردو نثر کا فنی ارتقاء | فرمان فتح پوری | ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس،نئی دھلی ۲۰۱۳ |
| اردو نثر کے ارتقاء میں علماء کا حصہ | محمد ایوب قادری | ادارہ ثقافت اسلامیہ ،لاہور ۱۹۸۸ |
| اردو نثر کی تعمیر و تشکیل | ڈاکٹر محمد سلیمان | بہار اردو اکیڈمی ،پٹنہ ۱۹۸۴ |
| اردو نثر کے نمونے | محمد طاہر فاروقی | شاہ اینڈ کمپنی پبلیشرز ،آگرہ ۱۹۴۷ |
| اسالیب نثر پر ایک نظر | ڈاکٹر ضیا الدین | ادارہ فکر جدید، نئی دہلی ۱۹۸۹ |
| اسلام کے علاوہ مذاہب کی ترویج میں اردو کا حصہ | محمد عزیز | انجمن ترقی ہند ،علی گڑھ ۱۹۵۵ |
| انجمن ترقی اردو ہند کی علمی اور ادبی خدمات | شہاب الدین ثاقب | ۱۹۹۰ء |
| آصف جاہ سابع کی اردو خدمات | میر احمد الدین علیخاں | جامعہ عثمانیہ سرکار عالی ، حیدرآباد ۱۹۷۵ |
| بر صغیر پاک و ہند کے علمی ،ادبی اور تعلیمی ادارے | ابو سلمان شاہجہانپوری | گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی ۱۹۷۴ |
| تاریخ ادب اردو ۱۷۰۰ء تک | گیان چند جین ،سیدہ جعفر | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،دہلی ۱۹۹۸ |
| تاریخ ادب اردو عہد میر سے ترقی پسند تحریک تک | سیدہ جعفر | بی۔ ایس ۔گرافکس حیدرآباد ۲۰۰۲ |
| تاریخ ادب اردو | جمیل جالبی | ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس دہلی ۲۰۱۹ |
| تاریخ نثر اردو | احسن مارہروی | مسلم یونی ورسٹی پریس ،علی گڑھ ۱۹۳۰ |
| حیدرآباد کی علمی فیاضیاں | سید منظر علی | احمدیہ پریس ،حیدرآباد ۱۹۳۶ |
| دار الترجمہ عثمانیہ کی علمی و ادبی خدمات | مجیب الاسلام | ۱۹۸۷ء |
| دار المصنفین کی تاریخ اور علمی خدمات | خورشید نعمانی | دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظمگڑھ ۲۰۰۴ء |
| دکن میں اردو | نصیر الدین ہاشمی | ترقی اردو بیورو ،نئی دہلی ۱۹۸۵ |
| زبان زندگی اور تعلیم | خواجہ غلام السیدین | انجمن ترقی اردو(ہند) ،دہلی ۱۹۸۳ |
| سر سید کی سائنٹفک سوسائٹی | اصغر عباس | ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس ،علی گڑھ ۲۰۱۴ |

| | | |
|---|---|---|
| سر سید کی نثری خدمات | ڈاکٹر مشتاق احمد | ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس ،دہلی۱۹۹۳ |
| سفارشات گجرال کمیٹی برائے فروغ اردو کی جانچ کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ | | ترقی اردو بیورو نئی دہلی ۱۹۹۰ |
| سلاطین ہند کی علم پروری | محمد حفیظ اللہ | مسلم اکیڈمی پھلواری شریف ، پٹنہ ۱۹۵۶ |
| علی گڑھ کی علمی خدمات | خلیق احمد نظامی | انجمن ترقی اردو (ہندی) ،دہلی۱۹۹۴ |
| عہد آصفیہ میں اردو نثر کا ارتقاء | محمد طیب انصاری | حیدرآباد ،انڈیا۱۹۹۹ |
| عہد عثمانی میں اردو کی ترقی | محی الدین قادری زور | اعظم اسٹیم پریس،حیدرآباد ،دکن۱۹۳۴ |
| فورٹ ویلیم کالج ،تحریک اور تاریخ | وقار عظیم | یونیورسل بکس ،لاہور ۱۹۸۶ |
| گل کرسٹ اور اس کا عہد | محمد عتیق صدیقی | انجمن ترقی اردو ہند ،دہلی ۱۹۸۹ |
| مرحوم دہلی کالج | مولوی عبدالحق | انجمن ترقی اردو ہند ،دہلی۱۹۷۹ |
| مملکت حیدرآباد ایک علمی ادبی اور ثقافتی تذکرہ | احمد عبد اللہ المسدوسی | بہادر یار جنگ اکاڈمی کراچی ۱۹۶۷ |
| مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے نادر مخطوطات | محمود حسن قیصر | انجمن ترقی اردو ہند دہلی ۲۰۰۵ |
| وضع اصطلاحات | وحید الدین سلیم | مطبع مسلم یونیورسٹی ،علی گڑھ ۱۹۳۱ |
| ہندوستان کی یونی ورسٹیوں میں اردو تحقیق | شاہانہ مریم شان | ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی۲۰۱۲ |
| ہندوستان میں اردو سیاست کی تفہیم نو | اطہر فاروقی | انجمن ترقی اردو (ہند) ،دہلی۲۰۱۰ |


❊❊❊❊❊

## Proposed Synopsis for PhD Research

# ”اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں غیر ادبی نگارشات کا حصہ: ایک تدریجی جائزہ“

# “Urdu Zaban Ki Tarweej-O-Ishaa’at Mein Ghair Adabi Nigarishat Ka Hissa: Ek Tadreeji Jaiza”


**Submitted by:**

**Ansari Abdul Jabbar Saeed Ahmad**

(Research scholar)

**Under the Supervision of:**

**Dr Md. Rizwan Ali**

Associate Professor & Head, University Department of Urdu

Ranchi University, Ranchi


## DEPARTMENT OF URDU

## RANCHI UNIVERSITY, RANCHI 834008
## JHARKHAND (INDIA)

## Session 2024-25